



سوال

(42) کیا حضرت ام سلمہؓ کا خواب سچا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عن سلمی قالت دخلت علی ام سلمة وہی تکی فقلت ما تبلیک قالت رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی فی المنام وعلی راسہ و یحیۃ التراب فقلت مالک یا رسول اللہ قال شہدت قتل الحسین انفا (رواہ الترمذی) یہ حدیث روایتہ اور روایتہ کسی ہے کیا حضرت ام سلمہؓ کا خواب سچا ہے فقط،

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث روایتہ سخت ضعیف وناقابل اعتبار بلکہ مردود ہے کیونکہ سلمی البکریہ مجہول الذات والحال ہیں اور مجہول العین کی روایت بالاتفاق غیر مقبول ہے اور اگر بالفرض قابل التفات ہو بھی تو حدیث من رانی فی المنام فقہ رانی او فقہ رانی الحق کی رو سے اگرچہ حضرت ام سلمہؓ نے آپؐ کی ہی صورت مثالی دیکھی تھی لیکن چونکہ یہ محض ایک خواب ہے اسلئے اس سے کوئی حکم ثابت نہیں ہو سکتا اور نہ کسی مسئلہ پر استدلال کیا جاسکتا ہے، لان ما اخبرنا بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم ہو رویہ ولم یخبرنا بانہ یقول لا وائی ویکلمہ ایضاً تلاند عی انہ قالہ فی الواقع ولا نہ خاطبہ ولا نہ امقل من مکانہ ولا نہ احاط علمہ الشریف بذک التبتہ وانما اللہ اراہ ایاہ حکمۃ علمہا فما ثبت عنہ یقتضی لامترک ہمارای منا ما وایضاً المنام یس علی یقین من کلامہ ولا من کلام تنک الصورة المرئیة ویست تنک صورة بصرہ یقیل رویا حلیۃ واکثر الناس لا یعرفون حقیقتہا ولا یؤخذہا وایضاً یشرط فی الاستدلال بدان یكون الراوی ضابطاً عند السماع والنوم یس حال الضبط یس اس حدیث سے سالانہ اظہار رنج وغم اور حزن و ملال پر استدلال انتہائی جمالت ہے (محدث وطلے جلد نمبر ۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 10 ص 91

محدث فتویٰ